الأنفال

(Al-Anfal)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ ۖ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ
	تم سے زیادتیوں کے خلاف کارروائی کا حکم پوچھینگے کہہ دو زیادتیوں کی کارروائی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ سو قوانین قدرت سے ہم آہنگ ہو جاؤ۔ اور آپس میں معاملات کی اصلاح کرو۔ اور ریاست کی تابعداری کرو اگر کہ تم امن قائم کرنے والے ہو۔
2	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ
	امن قائم کرتے تو وہی ہیں کہ جب مملکت کے قوانین کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے تو ان کے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور جب اس کے احکامات ان کو سمجھائے جاتے ہیں تو احکامات کی سمجھ ان کو ان کے امن کی کیفیت میں بڑھاتا ہے اور وہ اپنے نظام ربوبیت پر بھروسہ رکھتے ہیں۔
3	الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

	یہ وہ لوگ ہیں جو قوانین قدرت کا نظام قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں نعمت احکامات عطا کی ہے اس کو کھلا رکھتے ہیں۔	
4	أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ	
	یہی حقیقت میں امن قائم کرنے والے لوگ ہیں ۔ ان کے لئے ان کے نظام ربوبیت کے نزدیک درجات۔، حفاظت اور بافراغت رزق ہے۔	
5	كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ	
	بایں وجہ تمہارے نظام ربوبیت نے تم کو حق کے لئے تمہارے دائرہ کار سے نکالا اور بلاشک امن قائم کرنے والوں کی ایک جماعت اسے ناپسند کرتی تھی۔	
6	يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنظُرُونَ	
	وہ تم سے حق کے معاملے میں باوجود اس کے واضح ہو جانے کے بعد۔۔، جھگڑتے ہیں جیسے کہ وہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں۔اور وہ خوب سمجھ رہے تھے۔	
7	وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ	

	اور جب مملکت الهیہ نے تم سے دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کیا تھا کہ وہ تمہارے لئے ہے۔اور تم بلا اسلحے والی جماعت کو پسند کرتے تھے کہ وہ تمہارے لئے ہو۔ جبکہ قوانین قدرت کا تقاضہ یہ تھا کہ اپنے احکامات سے حق کو بر حق ثابت کردے اور انکار کرنے والوں کی بنیاد کاٹ دے۔	
8	لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ	
	تاکہ حقوق کو ثابت کردے اور باطل کو مٹادے اگرچہ مجرم لوگ ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔	
9	إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ	
	جب تم لوگ اپنے نظام ربوبیت سے مدد طلب کر رہے تھے تو اس نے تم لوگوں کو جواب دیا کہ بے شک میں تمہاری ایک ہزار نافذین احکامات کی فوج سے مدد کرنے والا ہوں۔	
10	وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ	
	اور یہ تو مملکت الهیہ نے فقط خوش خبری دی تھی تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور مدد تو صرف مملکت الهیہ ہی کی طرف سے ہے بے شک مملکت الهیہ غالب حکمت والی ہے۔	
11	إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ	

جس وقت مملکت نے اپنی طرف سے تم کو تمہاری کمزوری پر غلبہ بطور امن عطا کیا اور تم پر بلند مناصب سے احکامات الٰہی پیش کئے تاکہ اس کے ذریعے غلط خیالات سے پاک کیا جائے اور قوت باطلہ کی باطل تعلیمات کی نجاست تم سے دور کر دے اور تمہارے دلوں کو مربوط کرے اور اس سے تمہیں ثابت قدم رکھے۔

مباحث:۔

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً ۔۔لغوی ترجمے کے لحاظ سے اس کا ترجمہ ہوگا (آسمان سے پانی) لیکن کیا بارش کے پانی سے وہ مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے جن کا ذکر اس آیت میں ہو رہا ہے۔اس آیت میں اس پانی سے۔۔

۱۔۔لِّيُطَهِّرَكُم تمہاری طہارت ہوگی۔یہ طہارت نہانے والی طہارت نہیں بلکہ قلبی طہارت کی بات ہے۔

۲۔۔بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ شیطان کی گندگی یعنی شیطانی خیالات اور نظریات سے پاک صاف کیا جائے گا۔ بارش کا پانی کبھی بھی احکامات الٰہی کے خلاف کھڑے ہونے والوں کے خیالات نہیں بدل سکتا یہ تو صرف کسی نظریاتی تعلیم سے ہی تبدیلی آتی ہے۔

۳۔۔وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ اور تمہارے دلوں کو مربوط کیا جائے گا۔۔یقینی بات ہے کہ بارش کے پانی سے کسی کے دل مربوط نہیں ہوتے ہیں۔

۴۔۔وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ اور تم کو ثابت قدم رکھے۔۔ظاہر ہے کسی مؤقف پر انسان ثابت قدم پیروں سے نہیں بلکہ مؤقف یا نظریے پر ڈٹ جانے سے ہوتا ہے۔

اس آیت میں مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً سے مراد وحی الٰہی ہے۔اور اس پانی کے پینے سے مراد اس کی تعلیمات سے سیر یابی اور استفادہ ہے۔آیئے آپ کی خدمت میں سورہ النحل کی آیت نمبر ۶۵ پیش کرتے ہیں۔۔

وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ

قدرت نے بلند اقدار سے قوانین وحی الٰہی عطا کی جس سے ایک مردہ قوم کو حیات آفرینی عطا کی یقیناً اس میں ایک نشانی ہے سننے والوں کے لیے۔

اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا ہے اور اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مردہ (بنجر) ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔بے شک اس میں آوازِ حق سننے والوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔(عمومی ترجمہ)

اس آیت میں پانی کا ذکر ہے جو أَنزَلَ اتارا گیا۔اس مقام پر ماضی کا صیغہ کیوں لایا گیا۔۔؟ اگر یہاں بارش کے پانی کی بات ہو رہی ہے تو ماضی کے بجائے مضارع کا صیغہ ہونا چاہیئے کیونکہ بارش کا پانی تو ہمیشہ ہی اترتا رہتا ہے۔یہ تو کسی ایسے پانی کی بات ہو رہی ہے جو ایک ہی دفعہ اترا تھا۔

12	إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ
	جب تیرے نظام ربوبیت نے نافذین احکامات کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اس لئے تم اہل امن کو ثابت قدم رکھو۔۔ میں کافروں کے دلوں میں دہشت ڈال دوں گا۔۔سو ان کے ممیز افراد کو دبوچو اور ان کے ہر اس تعلق پر ضرب مارو جو بنیاد فراہم کرے۔

مباحث:۔

الْأَعْنَاقِ ۔۔مادہ ع ن ق ۔۔ معنی۔۔ گردن۔،اونچی گردن والا۔،اس سے ماخوذ معاشرے کا ممیز فرد۔

بَنَانٍ۔۔مادہ ب ن ن۔۔ معنی بنیاد۔۔ماخوذ معنی میں ابن۔بنت۔،ابنائے قوم۔،طاقتور افراد

لفظ ملک کا مادہ م ل ک ہے جس کے معنی میں قوت وطاقت کا ہونا پایا جاتا ہے۔

کہتے ہیں کہ یہ ایک عجوب یا دیومالائی مخلوق ہے جس کے بہت سارے پر ہوتے ہیں، جو اپنی خلقت بھی بدل سکتے ہیں، ایک ساعت میں اِدھر سے اُدھر ہزاروں میل کا سفر کر لیتے ہیں، جو نظر بھی نہیں آتے، دشمنوں کے سر قلم کر سکتے ہیں، ان کی انگلیوں کے پورے پورے کاٹ ڈالتے ہیں، لیکن عجیب بات ہے کہ پھر بھی جنگ کے دوران دشمن کے مقابلے کے لیے ایک نہیں ہزاروں کی تعداد میں بھیجے جاتے ہیں..!

درحقیقت قرآن اس قسم کی دیومالائی کہانیوں سے پاک ہے۔ سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۹ ملاحظہ فرمایئے جس میں ایک ہزار ملائکہ کے آنے کا ذکر ہے۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۲۴ میں تین ہزار اور آیت نمبر ۱۲۵ میں مزید پانچ ہزار کی نوید ہے۔ کفار کی یہ کون سی فوج تھی جس کے لیے اتنے ملائکہ کی ضرورت پڑ گئی؟ دیکھا جائے تو جن صفات کو ملائکہ سے منسوب کیا جاتا ہے ان سے متصف تو صرف ایک ہی ملک ہزاروں انسانوں پر بھاری ہے، پھر ہزاروں کیوں؟۔ دراصل یہ کوئی دیو مالائی مخلوق نہیں تھی، بلکہ یہ مملکت کی فوجی نفری تھی جس نے اس مملکت کا دفاع کیا۔ قرآن میں کسی جگہ بھی کسی دیومالائی مخلوق کا ذکر نہیں ہے۔

13	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	
	یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ریاست سے مخالفت کی اور جو کوئی ریاست کا مخالف ہوا تو بے شک مملکت الہیہ سخت سزا دینے والی ہے۔	
14	ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ	
	یہ تو تمہارے لئے تھا سو چکھو۔۔، لیکن یہ جان لو کہ بلا شک وشبہ انکار کرنے والوں کے لئے دشمنی کی آگ کی سزا ہے۔	
15	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ	
	اے امن قائم کرنے والو جب تم کافروں سے حالت جنگ میں ملو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔	

مباحث:۔

زَحْفًا ۔۔مادہ زحف۔۔ معنی۔۔، جنگی لوگ۔۔، فوجی۔، جنگ سے متعلق

16	وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ	
	اور جو کوئی اس دن ان سے پیٹھ پھیرے گا سوائے اگر کسی جنگی چال میں تبدیلی کے لئے ہو یا یہ کہ فوج کے دستے میں ملنے کے لئے ہو تو وہ تو مملکت الہیہ کے غضب کا مستحق ہو گیا۔۔، اور اس کا ٹھکانا قید خانہ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔	

17	فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	
	سو اصلاً تو تم نے ان سے جنگ نہیں کی بلکہ مملکت الٰہیہ نے ان سے جنگ کی۔اور تو جب ان پر اسلحے کی بارش کرتا تھا تو اصلاً تو نے ان پر اسلحے کی بارش نہیں کی بلکہ مملکت الٰہیہ نے ان پر اسلحے کی بارش کی۔۔۔۔اور یہ اس جنگ سے کہ اہل امن کی حسن کارانہ انداز سے آزمائش کرے۔۔یقیناً مملکت الٰہیہ علم کی بنیاد پر سننے والی ہے۔	
18	ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ	
	یہ تو تمہارے لئے ایسے ہی ہوا۔۔،اور یقیناً قوانین قدرت کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والی ہے۔	
19	إِن تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِن تَنتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ وَلَن تُغْنِيَ عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ	
	یہ کہ تم فیصلہ چاہتے تھے تو تمہارے پاس تو فیصلہ آچکا ہے اور اگر باز آجاؤ تو تمہارے لیے بہتر ہے۔۔لیکن اگر تم پھر وہی کروگے تو پھر ہم بھی ویسا ہی کریں گے۔۔اور تمہاری جمعیت خواہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو تمہارے کسی بھی کام نہیں آئے گی اور بے شک قوانین قدرت اہل امن کے ساتھ ہیں۔	
20	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ	
	اے اہل امن ریاست کے احکامات کی تابعداری کرو اور اس کے احکامات سن کر اس کی نافرمانی نہ کرو۔	

	مباحث:۔ أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ کا ترجمہ "ریاست کے احکامات کی تابعداری" کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس جزکے بعد کہا گیا وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ میں عَنْهُ کا مرکب آیا ہے جس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی آئی ہے۔ جس کا مطلب ہے اللَّهَ وَرَسُولَهُ کا مرکب کسی "وحدت" کی نشاندہی کر رہا ہے۔اور وہ وحدت "مملکت الٰہیہ" ہی ہے۔	
	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ	21
	اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور حقیقت میں وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔	
	إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ	22
	بے شک قوانین قدرت کے نزدیک سب سے بدترین لوگ وہ ہیں جن کو سنایا جائے تو سنتے نہیں اور جواب مانگا جائے تو جواب نہین اور یہی لوگ ہیں جو عقل استعمال نہیں کرتے۔	

مباحث:۔

اَلدَّوَابِّ ۔۔مادہ د ب ب ۔۔ معنی۔۔ذی حیات ۔۔قرآن نے مختلف مقامات پر انسان کے لئے استعمال کیا ہے۔اسی سورہ کی آیت نمبر ۵۵ میں ارشاد ہے

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے (جالندھری)

بیشک سب جانوروں (کافروں) میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور ایمان نہیں لاتے (احمد رضا خان صاحب)

اس آیت میں اَلدَّوَابِّ کا ترجمہ انسان کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا جا سکتا، اس لئے کہ کفر تو صرف انسان ہی کر سکتا ہے۔

اس لئے مذہب کو منوانے کے لئے سب سے بڑی دیوار اس عقیدے کی ہے کہ مذہب کو سمجھنا نہیں چاہئے اور مذہب میں عقل کا کوئی دخل نہیں۔ مولانا صاحب اپنے گرد بے عقلوں کی فوج جمع کرنا چاہتے ہیں تو کرتے رہیں۔۔۔! قرآن تو عقلمندوں کو دعوت فکر دیتا ہے وہ ایسے مذہبی پیشوا کو بدترین جانور کہتا ہے جو عقل نہیں استعمال کرتا اور حقیقت میں یہی لوگ تو کافر ہیں۔

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ	23
اور اگر مملکت الٰہیہ ان میں کچھ بھلائی جانتی تو انہیں لازماً سنا دیتی اور اگر انہیں سنا بھی دے تو منہ پھیر کر اعراض کرتے ہوئے بھاگ جائیں گے۔	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ	24
اے اہل امن مملکت تم کو جس وقت اس تعلیم کا حکم دے جو تم کو حیات آفرینی بخشتی ہے تو اس کو قبول کرو اور جان لو کہ قوانین قدرت انسان اور اس کے دل کے درمیان جا گزیں رہتا ہے اور بے شک اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔	

25	وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	
	اور تم اس فتنہ سے بچتے رہو جو تم میں سے صرف ظالموں تک ہی نہیں پہنچے گا بلکہ جان لو کہ مملکت الٰہیہ پکڑ میں بھی سخت ہے۔	
26	وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ	
	اور یاد کرو جس وقت تم تھوڑے تھے عوام میں کمزور سمجھے جاتے تھے۔۔۔، تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک لیں تو اس نے تمہیں ٹھکانا بنادیا اور اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور تمہیں موزوں احکامات عطا کئے تاکہ تم اس کا صحیح استعمال کرو۔	
27	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ	
	اے امن کے قائم کرنے والو جانتے بوجھتے مملکت الٰہیہ کے احکامات میں خیانت نہ کرو۔ اور نہ ہی اپنی امن کی ذمہ داریوں میں خیانت کرو۔	

مباحث:۔

أَمَانَاتِكُمْ ۔۔۔امانت کسی کی ایسی چیز جس میں انسان خرد برد کرے تو دوسرے کا امن خراب ہو جاتا ہے۔

اس آیت میں ان لوگوں کو حکم دیا جا رہا ہے جو مملکت الٰہیہ کے حکامات کے نفاذ پر فائز ہیں۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وہ لوگ ہوتے ہیں جو مملکت کے مناصب پر فائز لوگ ہوتے ہیں۔ اس لئے ان حکومتی لوگوں سے کہا جا رہا ہے مملکت کے احکامات میں ردوبدل کر سکتے ہیں کہ مملکت کے احکامات کے نفاذ میں ردوبدل نہیں کرنا چاہئے۔ اور نہ ہی آپس کی ذمہ داریوں میں گڑبڑ کرنی چاہئے۔ یقیناً مال کی گڑبڑ بھی ایک خیانت ہے۔ لیکن صرف مال کی گڑبڑ ہی خانت نہیں ہے۔

28	وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ
	اور جان لو کہ تمہاری تحویل میں جو مال ہیں اور وہ لوگ جو تمہارے ماتحت ہیں تمہارے لئے آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ مملکت کے پاس بڑا اجر ہے۔
29	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ
	اے امن کے ذمہ دار لوگو اگر تم قوانین قدرت سے ہم آہنگ رہو گے تو مملکت الٰہیہ تمہیں فرق کرنے کا پیمانہ مقرر کرے گی۔۔۔۔ اور تم سے تمہاری برائیاں دور کرے گی اور تمہاری حفاظت کرے گی۔۔۔، اور مملکت الٰہیہ بڑے فضل والی ہے۔
30	وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ
	اور جب کافر لوگ تمہارے لئے تدبیریں کر رہے تھے کہ تمہیں روک دیں یا تم سے لڑائی کریں یا تمہیں نکال دیں۔۔۔۔، وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور مملکت الٰہیہ انکا توڑ کر رہی تھی اور مملکت الٰہیہ بہترین تدبیر کرنے والی ہے۔

31	وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ	
	اور جب ان کے سامنے ہمارے احکامات پیش کئے جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور اگر ہم چاہیں تو اسی کے مثل ہم بھی احکامات جاری کر سکتے ہیں۔۔۔، یہ جو پیش کرتے ہیں وہ تو پہلے لوگوں کی لکھے ہوئے احکامات کے علاوہ کچھ نہیں۔	
32	وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ	
	اور انہوں نے کہا کہ ائے مملکت الہیہ اگر یہی احکامات تیری طرف سے حق کے احکامات ہیں تو ہم پر اوپر سے اسلحے کی بارش برسا دے یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔	
33	وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ	
	اور مملکت الہیہ کے لئے یہ ممکن نہیں کہ ان کے درمیان تمہارے وفد کی موجودگی میں ان کو عذاب سے دو چار کرے۔۔۔۔،اور نہ ہی وہ انہیں اس حالت میں عذاب دینے الی ہے کہ وہ حفاظت طلب کر رہے ہوں۔	
34	وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	

	اوران کے لئے کون سی بات مملکت کے آڑے آسکتی ہے کہ مملکت انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ ان احکامات پر عمل کرنے میں مانع ہوتے ہیں جو برائی سے روکتے ہیں۔۔۔۔۔،اور وہ اس کے سرپرست بھی نہیں ہیں۔ کیونکہ سرپرست تو صرف احکامات سے ہم آہنگ لوگ ہی ہوتے ہیں۔۔۔۔۔، لیکن ان کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔	
35	وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ	
	اور مملکت الھیہ کے مرکز کے مطابق ان کا نظام مملکت بے معنی جد جہد اور صدائے بازگشت کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔۔، بسبب اس کے کہ تم احکامات الہی کا انکار کرتے تھے عذاب کا مزا چکھو۔	
36	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ	
	بے شک جن لوگوں نے احکامات کو ماننے سے انکار کیا وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں تاکہ مملکت الھیہ سے روکیں سو یہ لوگ تو ابھی اور بھی خرچ کریں گے پھر وہ ان کے لیے سامان حسرت بنے گا مزید یہ کہ وہ مغلوب بھی کیے جائیں گے۔۔۔، اور وہ لوگ جو احکامات الہی کے انکاری تھے وہ قید خانے میں جمع کیے جائیں گے۔	
37	لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ	
	تاکہ مملکت الھیہ خبیث اور صحیح کو ممیز کر دے اور بعض خبیث کو ایک دوسرے پر مقرر کرکے سب کو ایک ڈھیر بنادے۔۔۔، تاکہ اس کو قید خانے میں ڈال دے۔ وہی لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	

38	قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ	
	انکار کرنے والوں سے کہہ دو کہ اگروہ باز آجائیں تو ان کو ان کے کئے کے نقصانات سے بچا لیا جائے گا لیکن اگر پھر وہی کیا تو پہلوں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔	
39	وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	
	اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ شر انگیزی کا غلبہ نہ رہے اور ضابطہ حیات قوانین قدرت کے مطابق ہو جائے۔ پھر اگر یہ باز نہ آئیں تو مملکت الہیہ ان کے اعمال دیکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔	
40	وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ	
	اور اگر وہ پھر جائیں تو جان لو کہ مملکت الہیہ ہی تمہاری سرپرست ہے اور کتنی ہی اعلیٰ نعمتیں عطا کرنے والی سرپرست و مددگار ہے۔	
41	وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	

	اور اگر تم قوانین قدرت کے ساتھ امن قائم کرنے والے ہو اور ان احکامات کے ساتھ بھی امن کے قائم کرنے والوں میں سے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن اتاری کہ جس دن دونوں جماعتیں ملیں تو۔۔۔، جو چیز بھی تمہیں ملی ہے اسے غنیمت سمجھو۔۔۔۔ اس میں سے پانچواں حصہ مملکت الہیہ کا ہے اور بقیہ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مملکت الہیہ کے کاموں میں لگ جانے والوں کا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اور مملکت الہیہ ہر چیز کے پیمانے بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔	
42	إِذۡ أَنتُم بِٱلۡعُدۡوَةِ ٱلدُّنۡيَا وَهُم بِٱلۡعُدۡوَةِ ٱلۡقُصۡوَىٰ وَٱلرَّكۡبُ أَسۡفَلَ مِنكُمۡۚ وَلَوۡ تَوَاعَدتُّمۡ لَٱخۡتَلَفۡتُمۡ فِي ٱلۡمِيعَٰدِ وَلَٰكِن لِّيَقۡضِيَ ٱللَّهُ أَمۡرًا كَانَ مَفۡعُولًا لِّيَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۢ بَيِّنَةٖ وَيَحۡيَىٰ مَنۡ حَيَّ عَنۢ بَيِّنَةٖۗ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ	
	جب کہ تم انتہائی قریبی محاذ پر تھے اور وہ لوگ دور والے محاذ پر تھے اور پیدل فوج تم سے نشیب میں تھی اور اگر تم پہلے ہی وعدہ کرتے تو یقینا اس کی خلاف ورزی کرتے۔۔۔۔ لیکن مملکت الہیہ ایک فیصلہ کن کام کو انجام تک پہنچانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔ تاکہ جو ناکام ہو تو وہ دلیل کے ساتھ اور جو زندہ رہے تو وہ بھی دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔ اور یقیناً مملکت الہیہ بر بنائے علم سننے والی ہے۔	
43	إِذۡ يُرِيكَهُمُ ٱللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلٗاۖ وَلَوۡ أَرَىٰكَهُمۡ كَثِيرٗا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَٰزَعۡتُمۡ فِي ٱلۡأَمۡرِ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ سَلَّمَۗ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ	
	جب کہ تمہاری نظر میں قدرت نے ان کو تھوڑا کر کے دکھلایا اور اگر تم کو انکی کثرت دکھلاتا تو تم لوگ کمزوری دکھاتے اور آپس میں تنازعہ کا شکار ہو جاتے لیکن قدرت نے سلامتی عطا کی۔۔، یقیناً وہ صدور کی باتوں کا علم رکھنے والا ہے۔	
44	وَإِذۡ يُرِيكُمُوهُمۡ إِذِ ٱلۡتَقَيۡتُمۡ فِيٓ أَعۡيُنِكُمۡ قَلِيلٗا وَيُقَلِّلُكُمۡ فِيٓ أَعۡيُنِهِمۡ لِيَقۡضِيَ ٱللَّهُ أَمۡرٗا كَانَ مَفۡعُولٗاۗ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ	

	اور جب تمہیں وہ فوج مقابلہ کے وقت تمہاری آنکھوں میں تھوڑی کر کے دکھائی اور تمہیں ان کی آنکھوں میں تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ قدرت اس ایک کام کو پورا کر دے جو مقرر ہو چکا تھا اور تمام معاملات کا مرجع قوانین قدرت ہی ہیں۔	
45	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ	
	اے امن کے قائم کرنے کے ذمہ دار لوگو۔۔ جب کسی فوج سے آمنا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو اور قوانین قدرت کے احکامات کو زیادہ سے زیادہ مد نظر رکھو تاکہ تم کامیاب رہو۔	
46	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ	
	اور مملکت الہیہ کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو کہ تم کمزور ہو جاؤ گے اور تمہاری حاکمیت ختم ہو جائے گی۔ اور مستقل مزاجی سے رہو۔ یقیناً مملکت الہیہ مستقل مزاج لوگوں کے ساتھ ہے۔	
47	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ	
	اور ان لوگوں جیسا نہ ہونا جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور مملکت الہیہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو کچھ یہ کرتے ہیں مملکت الہیہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔	
48	وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ	

	اور جس وقت قوت باطلہ نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں خوشنما کر دیا اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی بھی تم پر غالب نہ ہو گا اور میں تمہارا حمایتی ہوں۔۔۔۔، پھر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو وہ واپس مڑ گیا اور کہا میں تمہارے اعمال سے بری ہوں میں نے وہ چیز دیکھی ہے جو تم نہیں دیکھتے ہو۔۔، میں تو مملکت الہیہ سے ڈرتا ہوں اور مملکت کی پکڑ بڑی سخت ہے۔	
49	إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ	
	اس وقت منافق اور جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کے نظریہ حیات نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔،اور جو کوئی قوانین قدرت پر بھروسہ کرے تو مملکت الہیہ بر بنائے حکمت غلبے والی ہے۔	
50	وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ	
	اور اگر تم دیکھو جس وقت نافذین احکامات کافروں کو بھرپور بدلہ دیتے ہیں۔۔۔۔ ان کی توجہات پر اور انکے پیروکاروں پر کاری ضرب لگاتے ہیں۔۔۔۔اور کہتے ہیں جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو۔	
51	ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ	
	یہ اسی کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک مملکت الہیہ بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتی ہے۔	
52	كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ	
	جیسا فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا تھا انہوں نے قوانین قدرت کا انکار کیا تو قدرت نے ان کی بد اعمالیوں کے سبب ان کا مواخذہ کیا۔۔۔بے شک قدرت طاقتور اور سخت پکڑ والی ہے۔	

53	ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	
	اس کا سبب یہ ہے کہ مملکت الٰہیہ ہر گز اس نعمت کو نہیں بدلتی جو اس نے کسی قوم کو دی ہو جب تک کہ وہ خود اپنے لوگوں کی حالت نہ بدلیں اور یہ کہ مملکت الٰہیہ بر بنائے علم سننے والی ہے۔	
54	كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ	
	جیسے قوم فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا تھا کہ انہوں نے اپنے نظام ربوبیت کے احکامات کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کی بداعمالیوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور قوم فرعوں کا بیڑا غرق کر دیا کیونکہ سب ظالم تھے۔	
55	إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	
	بے شک قوانین قدرت کے نزدیک سب سے بدترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے احکامات کا انکار کیا اور امن قائم نہیں کرتے۔	
56	الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ	
	جن لوگوں سے تم نے عہد لیا پھر وہ ہر دفعہ اپنے عہد کو توڑتے ہیں اور وہ قوانین قدرت سے ہم آہنگ نہیں ہوتے۔	
57	فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ	

	اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں وہ بھاگ جائیں تاکہ وہ اس (واقعہ عبرت) کو یاد رکھیں۔	
58	وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ	
	اور اگر تمہیں کسی قوم سے دغا بازی کا ڈر ہو تو ان کا عہد برابری کی بنیاد پر ان کی طرف پھینک دو۔ بے شک مملکت الہیہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔	
59	وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ	
	اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ سبقت لے گئے ہیں بے شک وہ ہر گز عاجز نہ کر سکیں گے۔	
60	وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ	
	اور ان کے لیے جو کچھ قوت اور مربوط حکمت عملی سے تمہاری استطاعت میں ہو تیار رکھو کہ اس کے ذریعے مملکت الہیہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور ان کے سوا دوسروں پر جنہیں تم نہیں جانتے لیکن مملکت الہیہ جانتی ہے۔۔۔۔ہیبت پڑے۔ ۔۔۔اور مملکت الہیہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے تمہیں اس کا بھرپور بدلہ ملے گا اور تم سے بے انصافی نہیں ہو گی۔	
61	وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	

	اور اگروہ سلامتی کے لیے مائل ہوں تو تم بھی مائل ہو جاؤ اور مملکت الہیہ پر بھروسہ کرو۔۔۔بے شک وہی بر بنائے علم سننے والا ہے۔	
62	وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ	
	اور اگروہ تمہیں دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو تم کو مملکت الہیہ ہی کافی ہے۔۔۔وہ وہی ہے جس نے تمہیں اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعے قوت بخشی۔	
63	وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ	
	اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دی اور اگر تو جو کچھ زمین میں ہے خرچ بھی کر دیتا تو بھی ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا تھا۔۔لیکن قوانین قدرت نے ان کے درمیان الفت ڈال دی۔۔بے شک قوانین الہیہ بر بنائے حکمت غلبے والی ہے۔	
64	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	
	اے سربراہ۔۔۔! تجھے اور مومنوں کو جو تیرے تابعدار ہیں مملکت الہیہ ہی کافی ہے۔	
65	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ	

	اے سربراہ اعلیٰ ! مومنوں کو جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سو ہوں گے تو ہزار پر غالب آئیں گے اس لیے کہ وہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے۔	
66	الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ	
	اب مملکت الہیہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا کیونکہ اس نے جان لیا ہے کہ تم میں کسی قدر کمزوری بھی ہے پس اگر تم میں سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر ہزار ہوں گے تو قوانین قدرت کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے اور مملکت الہیہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔	
67	مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ	
	کسی سربراہ کے لئے ممکن نہیں کہ وہ قیدی بنائے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ عوام کے معاملے میں زیادتی پر اتر آئیں۔ تم لوگ ادنیٰ زندگی کا سامان چاہتے ہو اور مملکت الہیہ اعلیٰ زندگی کا ارادہ کرتی ہے اور مملکت الہیہ بر بنائے حکمت غالب ہے۔	
68	لَّوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
	اگر کہ مملکت الہیہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو بسبب جو تم نے کیا تم کو بڑی سزا کے عذاب نے پکڑ لیا ہوتا۔	
69	فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	

	پس جو تمہیں غنیمت میں جائز اور موزوں ملا ہے اس سے فائدہ اٹھاؤ اور مملکت الہیہ سے ہم آہنگ رہو۔ بے شک مملکت الہیہ بر بنائے رحمت حفاظت فراہم کرتی ہے۔	
70	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم مِّنَ الْأَسْرَىٰ إِن يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	اے سربراہ! جو قیدی تمہارے قابو میں ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر مملکت الہیہ کو تمہارے اندر نیکی معلوم ہوئی تو وہ تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہیں حفاظت بھی فراہم کرے گا اور مملکت الہیہ بر بنائے رحمت حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔	
71	وَإِن يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ	
	اور اگر یہ لوگ تم کو دھوکہ دینے کا ارادہ کرینگے تو یہ تو پہلے ہی مملکت الہیہ سے دغا کر چکے ہیں۔ نتیجتاً ان میں سے بعض کو مملکت الہیہ نے قابو کر لیا۔ اور مملکت الہیہ بر بنائے حکمت علم والی ہے۔	
72	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	

	بے شک جن لوگوں نے امن قائم کیا اور اپنے موقف کو چھوڑا اور اپنے مالوں اور جانوں سے مملکت کی راہ میں جدوجہد کی اور جن لوگوں نے ٹھکانہ دیا اور مدد کی وہی لوگ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے امن قبول کیا لیکن اپنے موقف کو نہیں بدلا تو تمہیں ان کی سرپرستی سے کوئی تعلق نہیں یہاں تک کہ وہ اپنے موقف کو چھوڑیں اور اگر وہ ضابطہ حیات کے معاملے میں مدد چاہیں تو تمہیں ان کی مدد کرنی لازم ہے مگر ایسی قوم مستثنیٰ ہے کہ جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو اور جو تم کرتے ہو مملکت اس پر نظر رکھے ہوئے ہے۔	
73	وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ	
	اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے سرپرست ہیں اگر تم یوں نہ کروگے تو ملک میں بڑا فتنہ و فساد برپا ہوگا۔	
74	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ	
	اور جن لوگوں نے امن قائم کیا اور اپنے موقف کو چھوڑا اور مملکت اکی راہ میں جدوجہد کی اور جن لوگوں نے انہیں ٹھکانہ دیا اور ان کی مدد کی تو وہی درحقیقت امن قائم کرنے والے ہیں۔ ان کے لیے حفاظت اور باعزت رزق ہے۔	
75	وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	
	اور وہ لوگ جو اس کے بعد اہل امن ہوئے اور موقف کو چھوڑا اور تمہارے ساتھ جدوجہد کی سو وہ لوگ بھی تمہیں میں سے ہیں اور انتہائی رحمت والے بھی مملکت الٰہیہ کے احکام میں آپس میں ایک دوسرے کے سرپرست ہیں بے شک مملکت الٰہیہ ہر چیز سے باخبر ہے۔	